يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن
يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ

مسائل جمعۃ المبارک

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ اسلامیہ

فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد رحمہ اللہ

ابو یاسر عبداللہ بن بشیر

نظر ثانی محمد اختر صدیق

کتاب ---------- مسائل جمعۃ المبارک

تالیف ---------- فضیلۃ الشیخ محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

ترجمہ ---------- ابو یاسر عبد اللہ بن بشیر

نظر ثانی ---------- محمد اختر صدیق

ناشر ---------- محمد سرور عاصم

اشاعت ---------- فروری 2006ء

قیمت ----------

ملنے کا پتہ

مکتبہ اسلامیہ

لاہور بالمقابل رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار فون: 042-7244973

فیصل آباد بیرون امین پور بازار کوتوالی روڈ فون: 041-2631204

فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی خَطِیْبِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَمَّابَعْدُ:

اے میرے مسلمان بھائی!

اللہ تعالیٰ نے امت مسلمہ کو بہت سی خصوصیات اور فائق تر فضائل کے ساتھ خاص کیا ہے۔ انہی میں سے اللہ تعالیٰ کا یہود ونصاریٰ کو جمعہ کے دن کی فضیلت سے محروم کر کے امت (محمد ﷺ) کو اس دن کی خصوصیت سے نواز دینا ہے۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَضَلَّ اللّٰہُ عَنِ الْجُمُعَۃِ مَنْ کَانَ قَبْلَنَا ،فَکَانَ لِلْیَھُوْدِ یَوْمَ السَّبْتِ ، وَکَانَ لِلنَّصَارٰی یَوْمَ الْاَحَدِ ، فَجَاءَ اللّٰہُ بِنَا فَھَدَانَا لِیَوْمِ الْجُمُعَۃِ ، فَجَعَلَ الْجُمُعَۃَ وَالسَّبْتَ وَالْاَحَدَ، وَکَذٰلِکَ ھُمْ تَبَعٌ لَنَا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ، نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ مِنْ اَھْلِ الدُّنْیَا ، وَ الْأَوَّلُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ الْمَقْضِیُّ بَیْنَھُمْ قَبْلَ الْخَلَا ئِقِ)). [1]

''اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلے لوگوں کو جمعہ سے پھیر دیا، پس یہود کے لئے ہفتہ کا دن ہے اور عیسائیوں کے لئے اتوار کا دن ہے، پھر اللہ تعالیٰ ہمیں لائے اور جمعہ کے دن کی طرف ہماری راہنمائی کی، اللہ تعالیٰ

[1] **البخاری**' کتاب الجمعۃ ،باب فرض الجمعۃ ؛ **مسلم**' کتاب الجمعۃ ، باب ھدایۃ ھذہ الامۃ لیوم الجمعۃ؛**النسائی**' کتاب الجمعۃ ،باب ایجاب الجمعۃ۔

نے جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے بعد بنائے ہیں،اسی طرح وہ (یہود ونصاری) قیامت کے دن ہمارے پیچھے ہوں گے۔ہم اہل دنیا سے بعد میں آنے والے ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے جن کے درمیان تمام مخلوقوں سے پہلے فیصلہ کیا جائے گا۔''

عبادت کا دن

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ''جمعہ کا نام جمعہ اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ جمع سے مشتق ہے، اہل اسلام ہفتہ میں ایک دفعہ بڑی عبادت گاہوں میں اکٹھے ہوتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت کے لئے مومنوں کو اکٹھے ہونے کا حکم دیا ہے:

﴿ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ﴾ [1]

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو''

یعنی تم قصد کرو، ارادہ کرو اور اس کی طرف چلنے کا اہتمام کرو۔ اور یہاں ''سعی'' سے مراد تیز چل کر آنا نہیں ہے......اور نماز کے لیے تیز چل کر آنے سے منع کیا گیا ہے۔

حسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اللہ کی قسم سعی سے مراد تیز قدموں سے چل کر آنا نہیں ہے بلکہ لوگوں کو نماز کی طرف سکون ووقار کے بغیر آنے سے روکا گیا ہے۔ لیکن دل، نیت اور خشوع کے ساتھ آنے کا حکم ہے۔'' [2]

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا:

(فَيَوْمُ الْجُمُعَةِ يَوْمُ عِبَادَةٍ وَهُوَ فِي الْاَيَّامِ كَشَهْرِ رَمَضَانَ فِي الشُّهُوْرِ، وَسَاعَةُ الْاِجَابَةِ كَلَيْلَةِ الْقَدْرِ فِيْ رَمَضَانَ). [3]

''جمعہ کا دن عبادت کا دن ہے اور یہ دوسرے دنوں میں ایسے ہے جیسے دوسرے مہینوں میں رمضان ہے اور قبولیت کی گھڑی رمضان میں لیلۃ القدر کی طرح ہے۔''

[1] ٦٢/الجمعة:٩۔ [2] ١/زادالمعاد: ٣٩٨۔ [3] ٤/تفسیر ابن کثیر: ٣٨٥،٣٨٦۔

جمعہ کے دن کے فضائل

① یہ سب سے بہتر دن ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((خَیْرُ یَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَیْهِ الشَّمْسُ یَوْمُ الْجُمُعَةِ ،فِیْهِ خُلِقَ آدَمُ ،وَفِیْهِ اُدْخِلَ الْجَنَّةَ ، وَ فِیْهِ اُخْرِجَ مِنْهَا ،وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ اِلَّا فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَةِ)). [1]

''سب سے بہتر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے اس دن آدم کی پیدائش ہوئی اسی دن جنت میں داخل کیے گئے اور اسی دن جنت سے نکالے گئے اور قیامت بھی جمعہ کے دن ہی قائم ہوگی۔''

② اس دن نماز جمعہ کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔اسکی تاکید بہت زیادہ ہے اور یہ مسلمانوں کے بڑے اجتماعات سے ہے۔جس نے سستی کی وجہ سے اسے ترک کیا اللہ تعالی اس کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔مسلم کی صحیح حدیث میں یہ وضاحت ہے۔

③ اس میں ایسی گھڑی ہے جس میں دعا قبول ہوتی ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فِیْهَا سَاعَةٌ لَایُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ یَسْأَلُ اللّٰهَ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِیَّاهُ وَقَالَ یُقَلِّلُهَا)). [2]

---

[1] **مسلم**' کتاب الجمعة ،باب فضل یوم الجمعة؛ **الترمذی**' کتاب الجمعة،باب ماجاء فی فضل یوم الجمعة؛ **النسائی**' کتاب الجمعة،باب ذکر فضل یوم الجمعة؛ **مسند احمد**' رقم الحدیث: ٨٨٤٠۔

[2] **البخاری**' کتاب الجمعة ،باب الساعة التی فی یوم الجمعة؛ **مسلم**' کتاب الجمعة ،باب فی الساعة فی یوم الجمعة ۔

''اس میں ایک ایسی گھڑی ہے، جس مسلمان کو وہ میسر آئے اس حال میں کہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا ہو (اس دوران) وہ اللہ تعالی سے کسی بھی چیز کا سوال کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے وہ ضرور عطا کرتا ہے۔''

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس گھڑی کی تعیین کے اختلاف کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا: ان اقوال میں راجح دو قول ہیں جن پر اکثر احادیث دلالت کرتی ہیں۔

پہلا قول: امام کے بیٹھنے سے نماز کے ختم ہونے تک ہے کیونکہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((هِيَ مَابَيْنَ اَنْ يَجْلِسَ الْإِمَامُ اِلٰى اَنْ تُقْضَى الصَّلاةُ)). [1]

''وہ گھڑی امام کے بیٹھنے سے نماز کے ختم ہونے تک ہے۔''

دوسرا قول: وہ گھڑی عصر کے بعد ہے اور یہ قول زیادہ راجح ہے۔ [2]

④ اس دن صدقہ کرنا دوسرے دنوں میں صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس دن صدقہ کرنا اور ہفتہ کے دوسرے دنوں میں صدقہ کرنا ایسے ہے جیسے رمضان میں صدقہ کرنا دوسرے مہینوں کے اندر صدقہ کرنے سے بہتر ہے۔ کعب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے:

((......وَالصَّدَقَةُ فِيْهِ اَعْظَمُ مِنَ الصَّدَقَةِ فِيْ سَائِرِ الْاَيَّامِ)). [3]

''اس دن صدقہ کرنا باقی دنوں میں صدقہ کرنے سے زیادہ عظمت والا ہے۔''

⑤ یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالی اپنے اولیاء مومنین کے لئے جنت میں

---

[1] مسلم، کتاب الجمعة، باب فی الساعة التی فی یوم الجمعة؛ ابوداؤد، کتاب الصلاة، باب الاجابة اية ساعة هی فی یوم الجمعة۔ [2] زادالمعاد ۱: ۳۸۹، ۳۹۰۔

[3] مصنف عبدالرزاق ۳/ ۲۵٦ رقم الحدیث: ۵۵۵۸ موقوف صحیح وله حکم المرفوع۔

اپنا دیدار کرائے گا۔

انس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ﴾ ''اور ہمارے پاس (اس سے) زیادہ بھی ہے'' کے بارے فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جمعہ کو اپنا دیدار کرائے گا۔

⑥ یہ عید کا دن ہے جو ہر ہفتے بار بار آتا ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ هٰذَا يَوْمُ عِيدٍ جَعَلَهُ اللّٰهُ لِلْمُسْلِمِينَ فَمَنْ جَاءَ الْجُمُعَةَ فَلْيَغْتَسِلْ ......)). [1]

''یہ عید کا دن ہے اللہ تعالیٰ نے اسے مسلمانوں کے لئے بنایا ہے سو جو جمعہ کو آئے وہ غسل کرے......''۔

⑦ یہ وہ دن ہے جس میں برائیاں مٹائی جاتی ہیں۔

سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((يَغْتَسِلُ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ، وَيَتَطَهَّرُ مَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، وَيَدَّهِنُ مِنْ دُهْنِهِ أَوْ يَمَسُّ طِيبَ بَيْتِهِ ثُمَّ يَخْرُجُ فَلَا يُفَرِّقُ بَيْنَ اثْنَيْنِ ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهُ ثُمَّ يُنْصِتُ إِذَا تَكَلَّمَ الْإِمَامُ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى)). [2]

''جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے، اور اپنی استطاعت کے مطابق

---

[1] **ابن ماجه**' كتاب اقامة الصلاة والسنة فيها ،باب ماجاء في الزينة يوم الجمعة ؛ **مؤطا امام مالك** 'كتاب الطهارة ،باب ماجاء في السواك ،صحيح الترغيب ١/٢٩٨۔

[2] **البخاري**'كتاب الجمعة،باب الدهن للجمعة؛ **النسائي**'كتاب الجمعة باب فضل الانصات وترك اللغو يوم الجمعة؛ **مسند احمد**' رقم الحديث ٢٢٥٩٦؛ **الدارمي**'كتاب الصلاة ، باب في فضل الجمعة والغسل والطيب فيها۔

صفائی کرے، تیل لگائے یا اپنے گھر کی خوشبو استعمال کرے، پھر وہ گھر سے نکلے (اور مسجد پہنچ کر) دو شخصوں کے درمیان تفریق نہ ڈالے پھر جتنی اس کی قسمت میں ہو نماز پڑھے اور امام جب خطبہ دے رہا ہو تو وہ خاموش رہے، اس کے لئے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

⑧ جمعہ کی طرف پیدل چل کر آنے والے کے لئے ایک ایک قدم کے بدلے ایک سال کے روزے اور قیام کا اجر ہے۔

اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ غَسَّلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَاغْتَسَلَ وَبَكَّرَ وَابْتَكَرَ [وَمَشٰى وَلَمْ يَرْكَبْ وَ دَنَا مِنَ الْإِمَامِ فَأَنْصَتَ [وَاسْتَمَعَ وَلَمْ يَلْغُ] كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا صِيَامُ سَنَةٍ وَقِيَامُهَا وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ)). [1]

''جس نے جمعہ کے دن غسل کروایا اور خود بھی غسل کیا اور سویرے گیا اور جلدی پہنچا [پیدل چل کر گیا اور سوار نہ ہوا] اور امام کے قریب ہوا اور خاموش رہا [غور سے سنا اور لغو باتیں اور حرکت نہ کی] تو اس کیلئے ہر قدم کے بدلے جس کو اٹھاتا ہے ایک سال کے روزوں اور راتوں کے قیام کا ثواب ملتا ہے اور یہ اللہ پر بڑا آسان ہے۔''

[1] **الترمذی** 'کتاب الجمعة ،باب ماجاء فی فضل الغسل یوم الجمعة؛ **النسائی** 'کتاب الجمعة ،باب فضل المشی الی الجمعة؛ **ابو داؤد** 'کتاب الطهارة، باب فی الغسل یوم الجمعة؛ **ابن ماجه** 'کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها باب ماجاء فی الغسل یوم الجمعة؛ **مسند احمد** 'رقم الحدیث ۱۵۵۷٤ ـ وصححه ابن خزیمة۔

اللہ اکبر!!

جمعہ کی طرف اٹھنے والا ہر قدم ایک سال کے روزوں اور اسکے قیام کے برابر ہے۔

ان تحائف کی طرف سبقت کرنے والے کہاں ہیں؟

ان عطیات کو طلب کرنے والے کہاں ہیں؟

﴿ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ﴾ [1]

''یہ اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔''

⑨ جمعہ کے دن کے علاوہ باقی تمام دنوں میں جہنم کو بھڑکایا جاتا ہے۔ [2]

⑩ جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات موت آنا اچھے خاتمہ کی علامت ہے اس دن فوت ہونے والا قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ یَمُوْتُ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ اَوْ لَیْلَۃَ الْجُمُعَۃِ اِلَّا وَقَاہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِتْنَۃَ الْقَبْرِ)). [3]

''جو مسلمان جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے قبر کے فتنہ سے بچاتے ہیں۔''

---

[1] ۵۷/الحدید: ۲۱۔

[2] ۱/زادالمعاد: ۳۸۷۔

[3] الترمذی، کتاب الجمعۃ، باب ماجاء فیمن مات یوم الجمعۃ ؛ مسند احمد، رقم الحدیث: ٦٢٩٤ وصححہ الالبانی۔

جمعہ کے آداب اور احکام

اے میرے مسلم بھائی!

ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ اس دن کی تعظیم کرے اور اس کی فضیلتوں کو غنیمت جانے۔ اور یہ کہ عبادات اور نیک کاموں کے ساتھ اللہ کا قرب حاصل کرے۔ ایک مسلمان کے لیے یہی مناسب ہے کہ وہ جمعۃ المبارک کے آداب واحکام کا اہتمام کرے۔

ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اس دن کی تعظیم کرنا، اسے شرف دینا اور اس دن خاص عبادات کا اہتمام کرنا نبی ﷺ کی سیرت ہے۔

اور علما نے اختلاف کیا ہے کہ یہ دن افضل ہے یا عرفہ کا دن افضل ہے۔ [1]

اے بھائی!

دیکھ کتنے ایسے جمعے تجھ پر گزر گئے جن کا تو نے اہتمام نہیں کیا۔ بلکہ اکثر لوگ اس دن کا انتظار کرتے ہیں تا کہ اس دن مختلف اقسام کی نافرمانیوں اور شریعت کے مخالف امور کے ساتھ اس دن کو گزاریں!!

① امام کے لئے مستحب ہے کہ وہ جمعہ کی نماز فجر میں سورۃ سجدۃ اور سورۃ الانسان مکمل پڑھے جس طرح نبی ﷺ مکمل پڑھتے تھے۔ اور کسی ایک پر اکتفا نہ کرے جس طرح بعض ائمہ کرتے ہیں۔

② اس دن نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا مستحب ہے کیونکہ اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خُلِقَ آدَمُ وَفِيهِ

[1] ۱/زاد المعاد: ۳۷۵۔

قُبِضَ وَفِيْهِ النَّفْخَةُ ، وَفِيْهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثِرُوْا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيْهِ ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوْضَةٌ عَلَيَّ)). [1]

''تمہارے تمام دنوں سے جمعہ کا دن افضل ہے اس دن آدم کو پیدا کیا گیا اور اسی دن ان کی روح قبض کی گئی ،اس دن صور پھونکا جائے گا ،اور اسی دن کڑک ہوگی ،تم مجھ پر کثرت سے درود بھیجو بے شک تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔''

③ نماز جمعہ ہر مسلمان آزاد مکلف مرد، مقیم پر فرض ہے مسافر،غلام اور عورت پر جمعہ فرض نہیں ہے ،اور اگر کوئی ان میں سے جمعہ میں آجائے تو اسے ثواب مل جائے گا۔ اگر کوئی عذر ہو تو جمعہ فرض نہیں ہے مثلاً بیماری' جان کا خطرہ وغیرہ۔ [2]

④ جمعہ کے دن غسل کرنا نبی ﷺ کی صفت ہے کیونکہ آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

((إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ إِلَى الْجُمُعَةِ فَلْيَغْتَسِلْ)). [3]

''جب تم سے کوئی ایک جمعہ کو آئے تو وہ غسل کرے۔''

⑤ جمعہ کے دن خوشبو لگانا ،مسواک کرنا اور اچھے کپڑے پہننا جمعہ کے آداب میں شامل ہے۔

ابوایوب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

---

[1] النسائی' کتاب الجمعة، باب اکثار الصلاة على النبي يوم الجمعة ؛ ابوداؤد' کتاب الصلاة ، باب فضل يوم الجمعة وليلة الجمعة ؛ ابن ماجه' کتاب ماجاء في الجنائز ، باب ذكر وفاته ودفنه ؛ الدارمي' کتاب الصلاة ،باب في فضل يوم الجمعة مسنداحمد :رقم الحديث ١٥٥٧٥ ،وصححه النووي وحسنه المنذري۔

[2] الشرح الممتع :٥/ ٢٤،٧۔

((مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَمَسَّ مِنْ طِيْبٍ اِنْ كَانَ لَهُ ، وَلَبِسَ مِنْ أَحْسَنِ ثِيَابِهِ ، ثُمَّ خَرَجَ وَعَلَيْهِ السَّكِيْنَةُ حَتّٰى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ ، ثُمَّ يَرْكَعُ اِنْ بَدَا لَهُ ، وَلَمْ يُؤْذِ أَحَدًا، ثُمَّ أَنْصَتَ اِذَاخَرَجَ إِمَامُهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ ، كَانَتْ كَفَّارَةً لِّمَا بَيْنَهُمَا)) . [1]

''جو یوم جمعہ کا غسل کرے ،خوشبو لگائے اگر اس کے پاس ہو،اچھے کپڑے پہنے، پھر وہ گھر سے سکون کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ وہ مسجد آجائے ، پھر وہ نماز پڑھے اگر اس کے لئے وقت میسر ہو، کسی کو تکلیف نہ دے، پھر یہ شخص جب امام آجائے نماز پڑھنے تک خاموش رہے تو اس کے لئے یہ جمعہ دوسرے جمعہ تک کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے۔''

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((غُسْلُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ عَلٰى كُلِّ مُحْتَلِمٍ ، وَسِوَاكٌ ، وَ يَمَسُّ مِنَ الطِّيْبِ مَا قُدِرَ عَلَيْهِ)). [2]

''ہر بالغ پر جمعہ کے دن کا غسل کرنا اور مسواک کرنا لازم ہے، اور وہ خوشبو لگائے جتنی وہ اس کی طاقت رکھتا ہے۔''

⑥ جلدی آنا: نماز جمعہ کے لیے جلدی آنا سنت ہے۔اس کا اجر بہت زیادہ ہے مگر

---

[1] ابوداؤد' کتاب الطهارة، باب فی الغسل یوم الجمعة؛ مسند احمد' رقم الحديث ١١٣٤٣ وصححه ابن خزيمة۔ [2] البخاری' کتاب الجمعة ،باب الطيب للجمعة ؛ مسلم 'کتاب الجمعة،باب الطيب والسواك يوم الجمعة ؛ابوداؤد: کتاب الطهارة،باب فی الغسل يوم الجمعة ؛ النسائی' کتاب الجمعة ،باب الأمر بالسواك يوم الجمعة۔

آجکل لوگ عین نماز کے وقت پہنچتے ہیں وہ اس سنت کو چھوڑ چکے ہیں۔ یقیناً وہ بہت بڑے اجر سے محروم ہوتے ہیں اور یہ سنت دم توڑتی ہوئی نظر آرہی ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِذَا كَانَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَقَفَتِ الْمَلَائِكَةُ عَلٰى أَبْوَابِ الْمَسَاجِدِ ، فَيَكْتُبُوْنَ الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ ، فَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ اِلَى الْجُمُعَةِ كَمَثَلِ الَّذِيْ يَهْدِيْ بَدَنَةً ، ثُمَّ كَالَّذِيْ يَهْدِيْ بَقَرَةً، ثُمَّ كَالَّذِيْ يَهْدِيْ كَبْشًا ، ثُمَّ كَالَّذِيْ دَجَّاجَةً ، ثُمَّ كَالَّذِيْ يَهْدِيْ بَيْضَةً فَاِذَا خَرَجَ الْاِمَامُ وَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ ، طَوَّوْا صُحُفَهُمْ وَ جَلَسُوْا يَسْمَعُوْنَ الذِّكْرَ)). [1]

''جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو فرشتے مساجد کے دروازوں پر کھڑے ہوجاتے ہیں تو وہ پہلے پہل اور پھر بعد میں آنے والوں کے نام لکھتے ہیں، سو جمعہ کو بہت جلدی آنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے اس نے اونٹ کی قربانی دی، پھر بعد میں آنے والی کی مثال ایسے ہے جیسے اس نے گائے کی قربانی دی پھر بعد میں آنے والی کی مثال ایسے ہے جیسے اس نے مینڈھا کی قربانی دی، پھر بعد میں آنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے اس نے مرغی صدقہ کی، پھر بعد میں آنے والے کی مثال ایسے ہے جیسے اس نے انڈا صدقہ کیا، جب امام آجاتا ہے اور منبر پر بیٹھ جاتا ہے تو

[1] **البخاری**' کتاب الجمعة ،باب فضل الجمعة ؛ **مسلم** 'کتاب الجمعة ،باب الطیب والسواك یوم الجمعة ؛ **الترمذی**'کتاب الجمعة ،باب ماجاء فی التبکیر الی الجمعة ؛ **النسائی**'کتاب الجمعة،باب التبکیر الی الجمعة ،**ابوداؤد**'کتاب الطهارة ،باب فی الغسل یوم الجمعة ۔

وہ (فرشتے) اپنے رجسٹر بند کر لیتے ہیں اور بیٹھ کر ذکر سنتے ہیں۔"

تنبیہ:

میرے بھائیو!

نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے والے کہاں ہیں؟

نمازوں کی طرف جلدی آنے والے کہاں ہیں؟

ہمتوں اور پختہ عزم والے کہاں ہیں؟

⑦ امام کے آنے تک مسلمان کا نماز، ذکر اور قرآن کی تلاوت میں مصروف رہنا مستحب ہے۔ سلمان رضی اللہ عنہ اور ابوایوب رضی اللہ عنہ کی دونوں حدیثیں اس بات پر دلالت کرتی ہیں۔ جو پہلے گزر چکی ہیں

⑧ خطبہ کے لئے چپ رہنا اور خطبہ میں کہی جانے والی باتوں کا اہتمام کرنا (یعنی غور سے سننا) ضروری ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ :أَنْصِتْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ)). [1]

"جب جمعہ کے دن امام خطبہ دے رہا ہو اور تو نے اپنے ساتھی کو کہا: چپ کر، یقیناً تو نے فضول حرکت کی۔"

احمد کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں:

[1] **البخاری** کتاب الجمعة ،باب الانصات یوم الجمعة والامام یخطب واذا قال لصاحبه ......؛ **مسلم** کتاب الجمعة،باب فی الانصات یوم الجمعة فی الخطبة ؛ **الترمذی** کتاب الجمعة ،باب ماجاء فی كراهية الكلام والامام يخطب؛ **النسائی** کتاب صلاة المسافرین ،باب الانصات للخطبة؛ **ابوداؤد** کتاب الجمعة ،باب الكلام والامام يخطب ۔

((وَمَنْ لَغَا فَلَيْسَ لَهُ فِيْ جُمُعَتِهِ تِلْكَ شَيْءٌ)). [1]

''جس نے لغو حرکت کی اس کے لئے اس جمعہ سے کوئی ثواب نہیں ہے۔''

ابوداؤد کی روایت میں ہے:

((وَمَنْ لَغَا اَوْ تَخَطّٰى ، كَانَتْ لَهُ ظُهْرًا)). [2]

''اور جس نے لغو حرکت کی یا گردنوں کو پھلانگا تو اس کے لئے بوجھ ہوگا۔''

⑨ جمعہ کے دن سورۃ الکہف کی تلاوت کرنا مستحب ہے۔

ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ فِيْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ، اَضَاءَ لَهُ مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ)). [3]

''جس نے جمعہ کے دن میں سورۃ الکہف پڑھی تو اس کے لئے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کیلئے نور سے روشنی ہو جاتی ہے''

⑩ جمعہ کا وقت شروع ہونے کے بعد ایسے شخص کا سفر کرنا جائز نہیں ہے جس پر جمعہ فرض ہے۔ [4]

⑪ اکیلے جمعہ کے دن کا روزہ رکھنا یا اکیلے اس رات کا قیام کرنا ممنوع ہے۔

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

---

[1] مسند احمد کی بجائے ابوداؤد میں ہے دیکھئے ابوداؤد، کتاب الصلاۃ، باب فضل الجمعۃ۔

[2] ابوداؤد، کتاب الطهارة، باب فی الغسل یوم الجمعة صحیح ابن خزیمة۔

[3] صحیح الجامع الصغیر، رقم الحدیث ٦٤٧٠ ۔الحاکم والبیهقی نوصححه الالبانی رحمه الله۔

[4] زادالمعاد، ١/٣٨٢

((لَا تَخُصُّوْا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ بِقِيَامٍ ، وَلَا تَخُصُّوْا يَوْمَ الْجُمُعَةِ بِصِيَامٍ مِنْ بَيْنِ الْاَيَّامِ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ فِيْ صَوْمٍ يَصُوْمُهُ اَحَدُكُمْ)). [1]

''تم جمعہ کی رات کو قیام کے ساتھ خاص نہ کرو اور نہ ہی جمعہ کے دن کو دوسرے دنوں کے درمیان سے روزہ کے ساتھ خاص کرو مگر وہ ایسے روزہ میں ہو جسے تم میں سے کوئی (پہلے سے) رکھتا ہو۔''

یعنی جس کی باری کے اعتبار سے جمعہ کا دن آجائے اس کی عادت ہو ایک دن روزہ رکھنا ایک دن روزہ چھوڑنا، یا ایام بیض کا دن آجائے وغیرہ تو ایسی صورت میں روزہ رکھ سکتا ہے۔[مترجم]

⑫ جو شخص جمعہ کے دن کا روزہ رکھنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس پر لازم ہے کہ ایک دن اس سے پہلے یا ایک دن بعد میں روزہ رکھے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((لَا يَصُوْمَنَّ أَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، اِلَّا أَنْ يَّصُوْمَ يَوْمًا قَبْلَهُ ، أَوْ يَوْمًا بَعْدَهُ)). [2]

''تم سے کوئی ایک جمعہ کے دن کا روزہ ہرگز نہ رکھے مگر یہ کہ وہ اس سے ایک دن پہلے یا ایک دن بعد میں روزہ رکھے۔''

---

[1] البخاری' کتاب الصوم ،باب صوم الجمعة فاذا اصبح صائما يوم الجمعة فعليه؛ مسلم' کتاب الصيام ،باب كراهية صيام يوم الجمعة منفردا؛ ابو داؤد' کتاب الصوم ،باب النهى ان يخص يوم الجمعة بصوم۔

[2] البخاری' کتاب الصوم ،باب صوم الجمعة فاذا اصبح صائما يوم الجمعة فعليه؛ مسلم' کتاب الصيام،باب كراهية صيام يوم الجمعة منفردا ۔

⑬ جمعہ کی سنت کے بارے منقول ہے:

((كَانَ يُصَلِّيْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ رَكْعَتَيْنِ)). [1]

''آپ ﷺ جمعہ کے بعد دو رکعت پڑھتے تھے۔''

اور آپ ﷺ نے حکم دیا ہے جو جمعہ کے بعد نماز پڑھنا چاہتا ہے وہ چار رکعت پڑھے۔ [2]

اسحاق نے فرمایا: اگر وہ جمعہ کے بعد مسجد میں نماز پڑھے تو وہ چار رکعتیں پڑھے اور اگر وہ گھر میں پڑھے تو دو رکعت نماز پڑھے۔

ابوبکر اثرم نے فرمایا: یہ سارا کچھ جائز ہے۔ [3]

⑭ مسلمان جمعہ کے دن مسجد میں داخل ہو اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ بیٹھنے سے پہلے ہلکی سی دو رکعت نماز پڑھے گا۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے وہ فرماتے ہیں:

((جَآءَ سُلَيْكٌ نِ الْغَطْفَانِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، وَالنَّبِيُّ ﷺ يَخْطُبُ ، فَجَلَسَ ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ :إِذَا جَاءَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَلْيُصَلِّ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَجْلِسْ)). [4]

---

[1] **البخاری** 'کتاب الجمعة ،باب الصلاۃ بعد الجمعة وقبلها؛ **مسلم** 'کتاب الجمعة ،باب الصلاۃ بعد الجمعة ؛ **الترمذی** ' کتاب الجمعة باب ماجاء فی الصلاۃ قبل الجمعة وبعدها ۔

[2] **مسلم** 'کتاب الجمعة ،باب الصلاۃ بعد الجمعة؛ **الترمذی** ' کتاب الجمعة ،باب ماجاء فی الصلاۃ قبل الجمعة وبعدها۔

[3] **الحدائق لابن الجوزی** '۲/ ۱۸۳۔

[4] **البخاری** 'کتاب الجمعة ،باب اذا رأی الامام رجلا جاء وهو یخطب امره ان یصلی ۔ **مسلم** 'کتاب الجمعة ،باب التحیة والامام یخطب ؛ **الترمذی** ' کتاب الجمعة ،باب ماجاء فی الرکعتین اذاجاء الرجل والامام یخطب ؛ **النسائی** 'کتاب الجمعة ، باب الصلاۃ یوم الجمعة لمن جاء والامام یخطب ؛ **ابو داؤد** ' کتاب الصلاۃ ،باب اذا دخل الرجل والامام یخطب ۔

''سلیک غطفانی رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن آئے اور نبی ﷺ خطبہ دے رہے تھے، پس وہ بیٹھ گئے، تو نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم سے کوئی جمعہ کے دن آئے اور امام خطبہ دے رہا ہو تو وہ دو رکعت پڑھے پھر بیٹھے۔''

⑮ نماز جمعہ میں سورۃ الجمعۃ اور المنافقون یا سورۃ الاعلیٰ اور الغاشیۃ پڑھنا مستحب ہے نبی ﷺ یہ سورتیں پڑھتے تھے۔ [1]

[1] مسلم، كتاب الجمعة، باب مايقرأ فى صلاة الجمعة ؛ الترمذى، كتاب الجمعة، باب ماجاء فى القراءة فى العيدين ـ

جمعہ میں ہماری غلطیاں

(الف) نمازیوں کی غلطیاں

① بعض لوگوں کا نماز جمعہ چھوڑ دینا یا اس کے ساتھ سستی کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا:

((لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدَعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُوْنَنَّ مِنَ الْغَافِلِيْنَ)). [1]

''لوگ اپنے جمعہ کو چھوڑنے سے ضرور باز آ جائیں وگرنہ اللہ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ اللہ کی قسم غافلین سے ہو جائیں گے۔''

② جمعہ میں آنے کے لئے کچھ لوگوں کا نیت نہ کرنا آپ دیکھتے ہوں گے کہ کچھ لوگ عادت کے مطابق مسجد چلے جاتے ہیں۔ جمعہ اور دوسری عبادات کے لئے نیت کرنا شرط ہے۔ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

((اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ......)). [2]

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے......''۔

③ جمعہ کی رات کو رات کی آخری گھڑیوں تک جاگتے رہنا جس کی وجہ سے فجر کی نماز پڑھنے کی بجائے نیند آنے لگتی ہے۔ اور انسان نماز چھوڑ کر اپنے دن کی ابتدا کبیرہ گناہ

---

[1] مسلم، کتاب الجمعة، باب التغليظ في ترك الجمعة ؛ النسائي، كتاب الجمعة، باب التشديد في التخلف عن الجمعة ؛ مسند احمد، رقم الحديث ٢٠٢٥۔

[2] البخاري، كتاب بدء الوحي، باب بدء الوحي؛ مسلم، كتاب الامارة، باب انما الاعمال بالنية وانه يدخل فيه الغزو وغيره ؛ ابوداؤد، كتاب الطلاق، باب فيما عنى به الطلاق والنيات۔

کے ساتھ کرتا ہے حالانکہ نبی ﷺ کا ارشاد ہے:

((أَفْضَلُ الصَّلَوَاتِ عِنْدَ اللّٰهِ صَلَاةُ الصُّبْحِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيْ جَمَاعَةٍ)). [1]

''اللہ کے ہاں سب نمازوں سے افضل جمعہ کے دن جماعت کے ساتھ صبح کی نماز ادا کرنا ہے۔''

④ خطبہ جمعہ میں حاضر ہونے میں سستی کرنا بعض لوگ خطبہ کے دوران آتے ہیں بلکہ بعض تو نماز کے درمیان آتے ہیں۔

⑤ جمعہ کا غسل، خوشبو، مسواک اور اچھے کپڑے پہننے کو ترک کر دینا۔

⑥ جمعہ کی اذان کے بعد خرید وفروخت کرنا

حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴾ [2]

''اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جمعہ کے دن جب نماز کی اذان ہو جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید وفروخت کو چھوڑ دو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔''

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اس وقت خرید وفروخت کرنا حرام ہے۔

⑦ جمعہ کے دن کچھ گناہوں کا ارتکاب کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ کی عبادت کرنا۔

---

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة للالباني رقم الحديث: ١٥٦٦، ٢/٦٢ [2] الجمعة: ٩

جیسا کہ وہ لوگ جنہوں نے داڑھی منڈوانے کو عادت بنایا ہوا ہے ان کا خیال ہے کہ یہ کمال درجہ کی صفائی ہے۔

⑧ کچھ لوگوں کا آگے والی صفوں کے مکمل ہونے سے پہلے ہی آخری صفوں میں بیٹھنا اور بعض لوگ مسجد کے اندر بہت سی جگہیں ہونے کے باوجود مسجد سے باہر کی جگہ پر بیٹھ جاتے ہیں۔

⑨ آدمی کو اٹھا کر اس کی جگہ خود بیٹھنا۔

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُقِيمَنَّ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ، ثُمَّ يُخَالِفُ اِلٰى مَقْعَدِهٖ فَيَقْعُدُ فِيهِ وَلٰكِنْ يَقُولَ: افْسَحُوا)). [1]

''تم میں سے کوئی آدمی جمعہ کے دن اپنے بھائی کو اس کی جگہ سے نہ اٹھائے پھر وہ خود اس کی جگہ بیٹھ جائے جبکہ جگہ والا وہ نہ چاہ رہا ہو لیکن وہ (آنے والا) کہے کہ کشادگی پیدا کرو''

⑩ گردنوں کو پھلانگنا، دو آدمیوں کے درمیان تفریق ڈالنا، بیٹھے ہوئے کو تکلیف دینا اور ان پر تنگی ڈالنا۔

حالانکہ جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آدمی کو جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں کو پھلانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((اِجْلِسْ فَقَدْ اٰذَيْتَ اٰنَيْتَ)). [2]

---

[1] **مسلم**' کتاب السلام ،باب تحریم اقامة الانسان من موضعه المباح الذی سبق ؛ **مسند احمد**' رقم الحدیث ١٣٦٢٩۔ [2] **صحیح ابن ماجه**' کتاب اقامة الصلاة والسنة فیها ،باب ماجاء فی النهی عن تخطی الناس یوم الجمعة۔ صحیح الترغیب والترهیب۔

”بیٹھ جا، تحقیق تو نے تکلیف دی ہے اور تو نے آنے میں دیر کی ہے۔“

⑪ بات یا قراءت کے ساتھ آواز اونچی کرنا۔

ایسا کرنا نمازیوں اور قرآن کی تلاوت کرنے والوں کو تشویش میں ڈالتا ہے۔

⑫ بغیر کسی عذر کے اذان کے بعد مسجد سے نکلنا۔

⑬ خطبہ کے دوران غافل رہنا اور خطیب کی کہی جانے والی باتوں کو توجہ سے نہ سننا۔

⑭ دو خطبوں کے درمیان دو رکعت پڑھنا حالانکہ دو خطبوں کے درمیان امام کے دوسرے خطبہ کے لئے کھڑے ہونے تک دعا کرنا، بخشش طلب کرنا مشروع ہے۔

⑮ دوران نماز بہت زیادہ حرکات کرنا، امام کے سلام کے بعد جلدی سے مسجد سے نکل جانا، نمازیوں کے آگے سے گزرنا، نماز کے بعد مشروع اذکار کیے بغیر ہی چلے جانا اور دروازے پر ایک دوسرے کو دھکم پیل کرنا۔

(ب) خطبا کی غلطیاں

① خطبہ لمبا کرنا اور نماز چھوٹی کرنا

عمار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:

((إِنَّ طُوْلَ صَلَاةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ (أَيْ عَلَامَةٌ) فَأَطِيْلُوْا الصَّلٰوةَ وَ اَقْصِرُوْا الْخُطْبَةَ ، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ سِحْرًا)). ❶

''آدمی کا نماز کو لمبا کرنا اور اپنے خطبہ کو چھوٹا کرنا اس کی سمجھ داری کی نشانی ہے تم نماز کو لمبا کرو اور خطبہ کو چھوٹا کرو۔''

② خطبہ کے لئے اچھی تیاری اور مناسب الفاظ نہ چننا اور لوگوں کو جس کی ضرورت ہو وہ بات نہ کرنا۔

③ بعض خطبا کا خطبہ کے دوران لفظی غلطیاں زیادہ کرنا۔

④ بعض خطبا کا ضعیف اور موضوع احادیث اور منکر اقوال ذکر کرنا اور اسکی وضاحت نہ کرنا۔

⑤ بعض خطبا کا دوسرے خطبہ میں صرف دعا پر اکتفا کرنا اور اسے اپنی عادت بنالینا۔

⑥ دوران خطبہ قرآن کا کچھ حصہ بھی نہ پڑھنا۔

یہ طریقہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کے خلاف ہے بنت حارثہ بن نعمان رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((مَا حَفِظْتُ ﴿قٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ﴾ إِلَّا مِنْ فِيْ رَسُوْلِ

---

❶ مسلم' كتاب الجمعة، باب تخفيف الصلاة والخطبة ؛ الدارمي' كتاب الصلاة ، باب في قصر الخطبة ؛ مسند احمد' رقم الحديث ١٧٥٩٨ ۔

اللّٰهِ ﷺ يَخْطُبُ بِهَا كُلَّ جُمُعَةٍ)). ❶

''میں نے ﴿ قٓ ۚ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيْدِ﴾ سورۃ رسول اللہ ﷺ کے منہ سے یاد کی ہے جسے آپ ہر جمعہ کو خطبہ میں پڑھتے تھے''۔

❼ بعض خطبا کا خطبہ کے دوران (موقع و محل کے مطابق) حرکات واشارات وغیرہ نہ کرنا۔

جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ ، وَعَلَا صَوْتُهُ ، وَاشْتَدَّ غَضَبُهُ كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ......)). ❷

''کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دیتے تھے تو آپ ﷺ کی آنکھیں سرخ ہو جاتی اور آپ ﷺ کی آواز بلند ہو جاتی اور آپ ﷺ کا غصہ بڑھ جاتا گویا کہ آپ ﷺ لشکر کو ڈرانے والے ہیں''۔

صلی اللہ وسلم وبارک علی نبینا محمد وعلی اله وصحبه وسلم

شیخ محمد صالح المنجد

---

❶ **مسلم**' كتاب الجمعة ،باب تخفيف الصلاة والجمعة ؛ **النسائي**' كتاب الجمعة ،باب القراءة في الخطبة ابو داؤد كتاب الصلاة ،باب الرجل يخطب على قوس۔

❷ **مسلم**' كتاب الجمعة باب تخفيف الصلاة والخطبة ؛ **النسائي**' كتاب صلاة العيدين ، باب كيف الخطبة ؛ **ابن ماجه** ' كتاب المقدمة ،باب اجتناب البدع والجدل۔

یا ایها الذین آمنوا لا تقدموا بین یدی اللہ ورسولہ واتقوا اللہ
سنت اور بدعت
تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ
ترجمہ
ابو یاسر عبد اللہ بن بشیر
نظرثانی
محمد اختر صدیق
مکتبہ اسلامیہ

كنتم خير أمة أخرجت للناس تأمرون بالمعروف وتنهون عن المنكر
دعوتِ دین
تالیف
فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ
ترجمہ
ابو یاسر عبداللہ بن بشیر
نظرثانی
محمد اختر صدیق
مکتبہ اسلامیہ

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ
نماز باجماعت
کی
فرضیت
تالیف فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح الحربی
ترجمہ أبو یاسر عبد اللہ بن بشیر
نظرثانی محمد اختر صدیق
مکتبہ اسلامیہ

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ
مہر نبوت
تالیف
قاضی محمد سلیمان سلمان منصورپوری
مکتبہ اسلامیہ

اسلام میں
داڑھی
کا مقام
تالیف
ابو محمد بدیع الدین شاہ الراشدیؒ
مکتبہ اسلامیہ

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ
يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ